12914 ـ مسلمان عورت كافر مرد سے شادى كرنا چاہتى ہے

سوال

مجھ سے ايک امريكى مطلقہ عورت جسے كئي ايک بار طلاق ہوچكى ہے ، اوروہ مسلم كيمونٹى اورمعاشرہ سے بہت ہى دور ہے نے سوال كيا كہ وہ ايک غير مسلم جو كہ اللہ تعالى پر ايمان ركھتا ہے سے شادى كرنا چاہتى ہے ؟
مجھے يہ تو علم ہے كہ ايسا كرنا جائز نہيں ليكن ميں اسے كس طرح منع كروں ؟
وہ كہتى ہے كہ اگر مردوں كے ليے جائز ہے تو پھر عورتوں كے ليے ايسا كرنا كيوں جائز نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كسى مسلمان مرد كے ليے مشرك عورت سے شادى كرنا جائز نہيں اورنہ ہى كسى مسلمان عورت كے ليے مشرك مرد سے شادى كرنا جائز ہے ـ

اس سے صرف استثنى تو كتابى عورتيں ہيں (يعنى يہودى اورعيسائى عورتيں) ليكن اس ميں بھى شرط يہ ہے كہ جب وہ پاكدامن اورعفت وعصمت ركھتى ہوں ، كتاب وسنت تو اسى پر دلالت كرتى ہے ، اورامت مسلمہ كا بھى اسى پر اجماع ہے ـ

ہمارے ليے جائزنہيں كہ ہم اپنى ناقص عقلوں سے اللہ تعالى كے حكم پر اعتراض كرتے پھريں ـ

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اوردىكھو كسى بھى مومن مرد اورعورت كے ليے اللہ تعالى اوراس كے رسول كے فيصلہ كے بعد تو انہيں اپنے معاملات ميں كوئي اختيار باقى نہيں رہتا ، اورجو بھى اللہ تعالى اوراس كے رسول كى نافرمانى كرے گا وہ واضح اوركھلى گمراہى ميں ہے ـ

لھذا اس بنا پر اس عورت كو چاہيے كہ وہ اللہ تعالى كا خوف كرے اوراس سے ڈرتے ہوئے اس كا تقوى اختيار كرے ، اس ليے كہ جو بھى اللہ تعالى كا تقوى اختياركرتا ہے اللہ تعالى اس كے ليے كوئي نہ كوئي مشكل سے نكلنے كا راہ نكال ديتا ہے ـ

اوراس عورت کویہ بھی علم رکھنا چاہیے کہ اس کا کسی بھی غیر مسلم چاہے وہ کتابی ہی کیوں نہ ہوسے شادی کرنا کچھ اثر نہیں رکھے گا ، بلکہ وہ زنا کے حکم میں ہوگا اس لیے کہ اس کا عقد نکاح ہی باطل ہے ۔

واللہ اعلم .